روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 2 فروری 2011ء 28 صفر 1432 ہجری 2 تبلیغ 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 28

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اس خدا کے لئے تمام تعریفیں ہیں جس نے تمام چیزوں کو پیدا کیا۔ اور ہر ایک چیز میں ایک قسم کی خوبصورتی رکھی۔ اس نے انسانوں کے نفسوں کو اپنے لئے بنایا۔ اور اپنی ذات کے ساتھ ان کی بے آرامی کو دور کیا۔ اور جو کچھ بنایا نہایت استوار اور خوب اور نئی طرز کا اور محکم بنایا اور سورج کو روشن کیا اور چاند کو چمکایا۔ اور انسان کو عزت اور شرف اور مرتبہ بخشا۔ اور اس کے رسول امی پر درود اور سلام ہو جس کا نام محمد اور احمد ہے۔ یہ دونوں نام اس کے وہ ہیں کہ جب حضرت آدم کے سامنے تمام چیزوں کے نام پیش کئے گئے تھے تو سب سے اول یہی دو نام پیش ہوئے تھے کیونکہ اس دنیا کی پیدائش میں وہی دو نام علت غائی ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے علم میں وہی اشرف اور اقدم ہیں۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بوجہ ان دونوں ناموں کے تمام انبیاء علیہم السلام سے اول درجہ پر ہیں اور بباعث اس کے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام نبوت کے علم ختم ہو گئے اور آپ پر کامل اور جامع طور وحی نازل کی گئی۔ اور آخری معارف اور وہ سب کچھ جو پہلوں اور پچھلوں کو دیا گیا تھا آپ کو عطا ہوا۔ ان تمام وجوہ سے آپ خاتم الانبیاء ٹھہرے اور ہر ایک سفید اور سیاہ کی طرف آپ کو بھیجا۔ اور ہر ایک اندھے اور بہرے اور گونگے کی اصلاح کے لئے آپ کو پسند فرمایا اور خدا تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کے عطر سے اس قدر آنجناب کو معطر کیا کہ اس سے پہلے کوئی نبی اور رسول نہیں کیا گیا۔ خدا نے اپنے پاس سے آپ کو علم دیا اور اپنے پاس سے فہم عطا کیا۔ اور اپنے پاس سے معرفت بخشی۔ اور اپنے پاس سے پاک کیا۔ اور اپنے پاس سے ادب سکھلایا اور برگزیدگی کے پانی سے اپنے پاس سے نہلایا۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اس خدا کی تعریف کرنا واجب ہو گیا جو اس کے ہر ایک کام کا آپ متکفل ہوا۔ اور اپنی پناہ کی چادر کے نیچے جگہ دی۔ اور ہر ایک کام آنحضرتؐ کا اپنی توجہ خاص سے بغیر توسط استادوں اور باپوں اور امیروں کے بنایا۔ اور اپنے پاس سے اس پر ہر ایک قسم کی نعمت پوری کی۔

(نجم الہدیٰ۔ روحانی خزائن جلد14 ص 3)

صاف باطنی کی دلیل

مشہور محقق جان ڈیون پورٹ آنحضرت ﷺ کے صدق وحقانیت کی ایک دلیل یہ بھی دیتے ہیں کہ :۔

یہ بات آپؐ کی صاف باطنی پر خوب دال ہے کہ سب سے پہلے جو لوگ ایمان لائے وہ آپؐ کے دوست اور اہل خاندان تھے۔ جو آپؐ کی عادات کے خوب واقف تھے اگر معاذ اللہ آپ فریبی ہوتے تو یہ لوگ آپ پر ہرگز ایمان نہ لاتے اور ان پر بھی آپ کا فریب ضرور ظاہر ہوتا۔

(تائید محمد والقرآن صفحہ 13)

حفظ قرآن کریم کا غیر معمولی اعزاز

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مدرسۃ الحفظ طالبات کی ہونہار طالبہ عزیزہ گلناز ناصر بنت مکرم ناصر احمد صاحب طاہر آباد غربی ربوہ نے مورخہ 26 جنوری 2011ء کو 4 ماہ 26 دن میں قرآن کریم کا ادارہ میں سبقاً حفظ مکمل کرلیا ہے۔ یہ ادارہ کی تاریخ میں نیا ریکارڈ ہے اس سے قبل عزیزہ اجالا توصیف بنت مکرم توصیف احمد احسن صاحب نے 9 ماہ اور 9 دن میں قرآن کریم کا مکمل حفظ کرنے کا ریکارڈ قائم کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کے نتیجہ میں اس کامیابی پر احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ، اس کے خاندان اور ادارہ کے لئے ہر لحاظ سے یہ اعزاز بابرکت فرمائے اور عزیزہ کو صحیح معنوں میں قرآن کے علوم سے بہرہ ور فرمائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 6 فروری 2011ء کو 11:00 بجے کے بعد آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمات سے استفادہ کیلئے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سائیکل سفر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی

خلافت جوبلی پر جرمنی سے سو سائیکل سواروں کی جلسہ سالانہ یو۔کے میں شرکت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت جوبلی سال 2008ء میں صحت جسمانی کے تحت ہونے والے پروگرامز میں سے ایک بہت ہی خاص پروگرام سو خدام کا جلسہ سالانہ UK کے موقع پر جرمنی سے انگلینڈ کا سائیکل سفر تھا۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے کی غرض سال 2007ء سے ہی اس کی پلاننگ اور تیاری شروع کر دی گئی تھی۔ چنانچہ اس ضمن میں سال 2007ء میں جلسہ سالانہ UK پر10 افراد پر مشتمل قافلہ سائیکل کے ذریعہ سفر کے جرمنی سے انگلینڈ پہنچا۔ اسی طرح پھر خلافت جوبلی سال 2008ء میں سفر سے دو ہفتے قبل راستے کے تعین، سمت کے تعین، رات کو قیام گاہ کا تعین اور راستے میں آنے والے تمام مسائل اور ان کے حل کی پلاننگ کی غرض سے پانچ افراد پر مشتمل ایک ٹیم جرمنی سے انگلینڈ گئی جس نے بڑی محنت سے تمام منصوبہ تیار کیا۔ مورخہ 18 جولائی 2008ء کو 76افراد سائیکل سفر کی غرض سے فرینکفرٹ میں جمع ہوئے جہاں پر105 سائیکلوں کا انتظام کیا گیا اور وہاں سے یہ قافلہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی حافظ مظفر عمران صاحب کی امارت میں Aachen کے لئے روانہ ہوا۔ پروگرام کے مطابق سفر میں شمولیت کے لئے باقی خدام نے Aachen پہنچنا تھا اور 18 جولائی کی رات کو اس قافلے نے Aachen میں قیام کیا۔ 19 جولائی کو انگلینڈ روانگی سے قبل Aachen شہر میں Rathausplatz میں باقاعدہ افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا گیا اور خدا کے فضل سے Aachen شہر کی میئر (Burgermeisterin) خصوصی طور پر اس میں شامل ہوئیں اور اس پروگرام کو بہت سراہا۔ اسی طرح اس تقریب میں اخباری نمائندگان نے بھی شرکت کی اور اللہ کے فضل سے یہ خبر خصوصی طور پر اخبارات میں شائع ہوئیں۔ افتتاحی تقریب کے بعد 19 جولائی کو 125 افراد پر مشتمل یہ قافلہ Aachen (Germany) سے Hasselt (Belgium) کے لئے روانہ ہوا۔ اس قافلہ میں سو سائیکل سواروں میں تین اطفال اور دو انصار بھی شامل تھے جبکہ بیس افراد پر مشتمل عملہ خدام کی ہر قسم کی معاونت کے لئے موجود تھا۔ اس عملے کا کام کھانا تیار کرنا، راستے کی راہنمائی کرنا، سائیکل مرمت، ٹرانسپورٹ کا انتظام، رات کو قیام میں معاونت اور دیگر امور میں خدام کی راہنمائی کرنا تھا اور خدا کے فضل سے اس عملہ نے اپنی ڈیوٹی کو بخوبی سرانجام دیا۔ 19 جولائی کی رات کو (Hasse Belgium) میں قیام کے بعد یہ قافلہ سفر طے کرتا ہوا 20 جولائی کو Brussle (Belgium) میں بیت السلام پہنچا اور رات کو وہیں قیام کیا۔ اسی طرح مورخہ 21 جولائی کو دوبارہ یہ قافلہ اپنی منزل کی طرف روانہ ہوا اور شام کو West Toutor (Belgium) پہنچا۔ وہاں رات قیام کے بعد 22 جولائی کو Calais (France) پہنچا۔ Calais سے بحری جہاز کے ذریعہ سفر کر کے یہ قافلہ Dover (UK) کے مقام پر پہنچا اور وہاں سے پھر 23 جولائی کو اس قافلے کی Crawley (UK) آمد ہوئی جہاں پر ایک ہوسٹل میں رات کو رہائش کا انتظام کیا گیا تھا۔ اگلے روز Crawly کے ٹاؤن ہال کے سامنے ہمارے اعزاز میں ایک تقریب منعقد ہوئی جس میں اس علاقہ کی MP بھی شامل ہوئیں اور سائیکل سواروں کو خوش آمدید کہا اور اس کاوش کو بہت سراہا اور جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس رات کو یہاں قیام کرنے کے بعد مورخہ 24 جولائی 2008ء کو خدا تعالیٰ کے فضل سے سفر کی تمام منازل طے کرتا ہوا، خدا تعالیٰ کی حمد کے گیت گاتا ہوا، خلفاء احمدیت کے لئے دعا کرتا ہوا خدام الاحمدیہ جرمنی کے جوانوں کا یہ قافلہ اس تاریخی یادگار سفر کو پورا کر کے جب اپنی منزل حدیقۃ المہدی پہنچا تو امیر جماعت احمدیہ یو کے اور صدر مجلس خدام الاحمدیہ یو کے نے اس قافلہ کا استقبال کیا اور اس قافلہ کے لئے خصوصی طور پر ریفریشمنٹ کا انتظام کیا۔ خدا کے فضل سے اس قافلے نے چھ دنوں میں 550 کلومیٹر کا سفر طے کیا۔ اس دن شام کو حضور انور نے خصوصی طور اپنی بے پناہ مصروفیات سے وقت نکال کر قافلے کے تمام افراد کو مصافحہ کا شرف بخشا۔ اپنے پیارے آقا کا دیدار کر کے اور ان سے مصافحہ کر کے قافلہ میں شامل افراد کو سفر میں پیش آنے والی تمام تکلیفیں اور صعوبتیں بھول گئیں اور تھکن دور ہو گئی اور خلافت جوبلی سال اور جلسے کی خوشیاں دوبالا ہو گئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ مورخہ یکم اگست 2008ء میں مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے خلافت جوبلی سائیکل سفر کے متعلق فرمایا:

اس دفعہ جلسہ کی ایک رونق اور میڈیا میں مشہوری کی وجہ جرمنی سے آئے ہوئے سائیکل سوار بھی تھے۔ یہ 100 خدام سائیکل سواروں کا گروپ تھا۔ یہ بھی اخلاص و وفا کا ایک اظہار ہے جو اس معاشرے کے رہنے والے نوجوانوں کے دل میں ہے اور خلافت احمدیہ سے ایک تعلق ہے کہ خلافت کے 100 سال پورے ہونے پر انہوں نے 100 سائیکل سواروں کا گروپ تیار کیا۔ ....لیکن سائیکل سفر کی جو رو چلی ہے اسے اب جاری رہنا چاہئے۔ جیسا کہ میں نے کہا سائیکل سفر بڑی فائدہ مند چیز ہے۔ افریقہ کے تجربہ سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے اور جرمنی کے سائیکل سواروں سے بھی، کہ (دعوت الی اللہ) کے راستے بھی بڑے کھلتے ہیں۔ جماعت کا تعارف بڑھتا ہے۔ جرمنی میں بھی سفر شروع کرنے سے پہلے میڈیا نے وہاں جرمنی کے ایک شہر سے کورتج دی اور پھر جب یہاں پہنچے تو یہاں بھی میڈیا نے ان سائیکل سواروں کو کافی کورتج دی۔ جو یقیناً جماعت کے تعارف کا باعث بنی ہے۔

اللہ تعالیٰ جرمنی سے آنے والے نوجوانوں کے اخلاص و وفا کو بھی بڑھائے۔ آج ہم جماعت کے نوجوانوں اور بچوں میں جو یہ قربانی دیکھتے ہیں تو یہ ان کا خلافت سے اخلاص و وفا کا اظہار ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ان کو مزید اخلاص و وفا میں بڑھائے۔ (آمین)

رُخصتی کے موقع پر بھائی کی دعا

اے میری پیاری بہنا خوشیوں کا پہنے گہنا
سونپا تجھے خُدا کو ہر شر سے دور رہنا

دیور سسر سے نند سے راضی خوشی سے رہنا   ماں ساس کو سمجھنا ہر دُکھ خوشی سے سہنا
اُس گھر کا ایک اک غم پھولوں سا تو سمجھنا   ہر بات کو سکوں سے سننا سکوں سے کہنا

اے میری پیاری بہنا خوشیوں کا پہنے گہنا
سونپا تجھے خُدا کو ہر شر سے دور رہنا

کلمہ نماز روزہ زیور تمھارا ہووے   صدقہ زکوٰۃ وحسنِ کردار پاس ہووے
خدمت کرو تو سب کی عزت کا پاس ہووے   ہے تم کو یہ نصیحت مولیٰ کی آس ہووے

اے میری پیاری بہنا خوشیوں کا پہنے گہنا
سونپا تجھے خُدا کو ہر شر سے دور رہنا

ہو تیرے گھر کی دولت عزت حیا شرافت   طاعت ہے سب سے بہتر طاعت میں ہے سعادت
تم پر خُدا کی رحمت پیش آئے تم کو راحت   بھر جائے گھر میں چاہت بن کر تمہاری عادت

اے میری پیاری بہنا خوشیوں کا پہنے گہنا
سونپا تجھے خُدا کو ہر شر سے دور رہنا

جس گھر میں جا رہی ہو اس کو سجا کے رکھنا   دل جان سے پیارا ہر دَم بنا کے رکھنا
مر کر نکلنا وَاں سے غم سے نبھا کے رکھنا   ماں باپ دیں دعائیں عزت کرا کے رکھنا

اے میری پیاری بہنا خوشیوں کا پہنے گہنا
سونپا تجھے خُدا کو ہر شر سے دور رہنا

مولیٰ مری بہن کو اُس گھر کا نُور رکھنا   دُکھ غم سے دور رکھنا اپنے حضور رکھنا
ہر دِن چڑھے مبارک ہر شب سرور رکھنا   اے میرے پیارے باری دُکھ غم سے دُور رکھنا

اے میری پیاری بہنا خوشیوں کا پہنے گہنا
سونپا تجھے خُدا کو ہر شر سے دور رہنا

محمد مقصود احمد منیب

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

اور شیطان انہیں اکسائے گا

جینیٹک انجینئرنگ کی ترقی اور مثبت و منفی اثرات پر نظر

اللہ تعالیٰ سورۃ النساء میں فرماتا ہے کہ شیطان نے اپنے ملعون ہونے پر یہ دعویٰ کیا

''اللہ نے اس پر لعنت کی جبکہ اس نے کہا کہ میں تیرے بندوں میں سے ضرور ایک معین حصہ لوں گا اور میں ضرور ان کو گمراہ کروں گا اور ضرور انہیں امیدیں دلاؤں گا اور ضرور انہیں حکم دوں گا تو وہ ضرور مویشیوں کے کانوں پر زخم لگائیں گے اور میں ضرور انہیں حکم دوں گا تو وہ ضرور اللہ کی تخلیق میں تغیر کر دیں گے اور جس نے بھی اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا تو یقیناً اس نے کھلا کھلا نقصان اُٹھایا۔'' (سورۃ النساء119-120)

ان آیات کریمہ سے یہ ظاہر ہے کہ شیطان نے جو انسانوں میں گمراہی پھیلانی ہے اس کا ایک حصہ اللہ تعالیٰ کی تخلیق کو بگاڑنا بھی ہے۔ قدیم زمانے سے جب کہ انسان کی صلاحیتیں محدود تھیں اور سائنس نے موجودہ ترقی نہیں کی تھی تو کچھ لوگ یہ کام محدود پیمانے پر کرتے تھے جس کی ایک مثال جانوروں کے کانوں کو چیرنا بھی ہے۔ اور مختلف اقوام میں یہ رواج زمانہ قدیم سے پایا جاتا ہے ۔گزشتہ ادوار میں جانوروں کے کان کاٹنے کا رواج صرف عرب اقوام میں نہیں پایا جاتا تھا بلکہ شمالی سائبیریا کے باشندے بھی اپنی ملکیت کے نشان کے طور پر جانوروں کے کان چیر دیتے تھے یا ان میں سوراخ کر دیتے تھے۔لیکن ان آیات میں اس کے بعد بھی شیطان کا ایک اور دعویٰ درج ہے ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ شیطان انہیں بہکائے گا اور امیدیں دلائے گا جس کے نتیجہ میں وہ اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں تغیر کریں۔لیکن ان کی یہ امیدیں غلط ثابت ہوں گی اور اس کا نتیجہ کھلا کھلا نقصان اُٹھانے کی صورت میں نکلے گا۔آج سے چودہ سو سال قبل انسان کا تصور بھی یہاں تک نہیں پہنچ سکتا تھا کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا جبکہ سائنس کی ترقی کے ساتھ انسان اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں تغیر پیدا کرنے کی کوشش کرے گا۔

سلف صالحین نے جب اس آیت کریمہ کی تفسیر کی تو انہوں نے اپنے دور میں موجود صورت حال کے مطابق اس آیت کے معانی بیان کئے اور اس سے تعلق رکھنے والے مضامین کی احادیثِ نبوی ﷺ کو درج کیا اور دوسرے علماء کے خیالات کو بیان کیا۔چنانچہ امام جلال الدین سیوطی نے اپنی تفسیر میں حضرت قتادہ کا یہ قول درج کیا ہے کہ جانوروں کے کان بتوں کے لیے کاٹے جاتے تھے اور ان کو کان کاٹ کر بحیرہ اور سائبہ بنایا جاتا تھا۔اسی طرح مختلف حوالوں سے حضرت ابن عباسؓ اور حضرت انسؓ کے اقوال درج کئے ہیں کہ جانوروں کو خصی کرنا بھی خدا کی تخلیق میں تغیر کے معنوں میں آتا ہے۔اسی طرح حضرت عکرمہ کا یہ قول بھی درج کیا ہے کہ یہ آیت جانوروں کو خصی کرنے کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔اور دوسری طرف حسن بصری اور محمد بن سیرین کے اقوال درج کیے ہیں کہ جانوروں کو خصی کرنے میں کوئی حرج نہیں اور امام سیوطی نے حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے متعلق یہ روایت درج کی ہے کہ انہوں نے گھوڑوں کو خصی کرنے کا حکم دیا۔اسی طرح گودنے یعنی Tattoeing کے بارے میں روایات درج کی ہیں۔

(تفسیر در منثور جلد2 ص606و607،اردو ترجمہ محمد اقبال شاہ،محمد بوستان،محمد انور مگھالوی،ناشر ضیاء القرآن پبلی کیشنز)

اسی طرح امام رازی نے اپنی تفسیر کبیر میں اس آیتِ کریمہ کے بارے میں مختلف اقوال درج کیے ہیں۔اس دور تک مختلف علماء نے اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں تغیر کی جو مختلف صورتیں بیان کی ہیں وہ امام رازی نے درج کی ہیں۔انہوں نے لکھا ہے کہ اس کا ایک مطلب حلال کو حرام اور حرام کو حلال کرنا بھی ہوسکتا ہے اور عکرمہ اور ابو صالح کا خیال درج کیا ہے کہ اس سے مراد جانوروں کو خصی کرنا ۔ان کے کان کاٹنا اور جانوروں کی آنکھوں کو ملانا ہے،بعض کا خیال تھا کہ اس سے مراد مردوں کو مخنث بنانا ہے۔اور بعض دوسرے علماء نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے جانوروں کو سواری کے لیے اور کھانے کے لیے بنایا اور لوگ ان کو بحیرہ اور سائبہ بنا کر اپنے اوپر حرام کر لیتے ہیں اور اسی طرح اللہ تعالیٰ نے سورج اور چاند کو انسانوں کے لیے مسخر کیا اور کچھ لوگ ان کی پرستش شروع کر دیتے ہیں۔

(التفسیر الکبیر للامام الفخر الرازی،الجزء الحادی عشر،الطبعہ ثانیہ،الناشر دار الکتب العلمیہ طھران ص48-49)

لیکن جب سائنس نے ترقی شروع کی تو ایسے سوالات اُٹھنے شروع ہوئے کہ اگر انسان نے مخلوق میں تغیر کی کوشش کی یا اگر ترقی یافتہ انسان نے تخلیق کے عمل کو اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش کی تو اس کے کیا کیا منفی نتائج نکل سکتے ہیں۔1816ء میں کچھ لوگ جنیوا کے قریب ایک مقام پر سیر کے لیے اکھٹے تھے۔موسم سرد تھا اور بارش ہو رہی تھی۔ ایک دوسرے کا دل بہلانے کے لیے یہ ایک دوسرے کو بھوتوں کی کہانیاں سنانے لگے۔ان میں سے تین دوستوں نے یہ فیصلہ کیا وہ اس طرح کی کہانیاں لکھیں ۔ان میں ایک اٹھارہ سالہ لڑکی میری شیلے(Mary Shelly) نے ایک کہانی لکھی جو کہ بعد میں دنیا میں ایک نامور ناول کے طور پر مقبول ہوئی۔اس ناول کی کہانی یوں ہے کہ ایک سائنسدان مختلف انسانی اعضاء جمع کر کے ایک زندہ وجود بنا دیتا ہے۔لیکن یہ وجود دیکھنے میں اتنا مکروہ اور بدشکل ہے کہ کوئی بھی اس سے بات کرنے کی ہمت نہیں کرسکتا۔ ہر طرف سے رد کئے جانے کے بعد یہ وجود اپنا انتقام لینے کے لیے لوگوں کو قتل کرنا شروع کر دیتا ہے۔اور اپنے بنانے والے کی نو بیاہتا بیوی کو بھی قتل کر دیتا ہے۔اس کو بنانے والا جس کا نام (Frankenstein) فرینکنسٹینہے وہ اپنی تخلیق کو ختم کرنے کے عزم کے ساتھ نکلتا ہے لیکن اپنا کام کرنے سے پہلے خود ختم ہو جاتا ہے اور اس کی تخلیق قطب شمالی کی برف میں تنگ آکر آگ کا الاؤ جلا کر اس میں کود کر خودکشی کر لیتی ہے۔ناول میں جو منظر دکھایا گیا ہے وہ تو ظاہر ہے کہ سائنسی طور پر ممکن نہیں لیکن فرینکنسٹین کا نام ایک علامت بن گیا ہے۔اس بات کی علامت کہ اگر سائنسی عمل کی ترقی کے ساتھ انسان نے تخلیق کے عمل میں مداخلت کی تو اس کے کیا کیا بھیانک نتائج نکل سکتے ہیں۔

جب سائنس نے ترقی کی اور خلیوں یعنی Cells کی ساخت اور ان کا نظام دریافت ہونے لگا تو ان میں Chromosome بھی دریافت ہوئے۔مثلاً انسان کے خلیوں کے مرکز (Nucleus) میں 46 Chromosome ہوتے ہیں۔تمام انسانوں کے تقریباً تمام خلیوں میں خواہ ان کی ساخت خواہ کتنی ہی مختلف کیوں نہ ہو ایک جیسے 46 Chromosome موجود ہوتے ہیں۔کیمیاوی طور پر Chromosome پروٹین اور DNA کے بنے ہوتے ہیں۔ان Chromosomes میں ہزاروں genes ہوتی ہیں۔یہ genes مختلف اقسام کی پروٹین بنانے کی صلاحیتیں رکھتی ہیں۔اور یہ Genes یہ فیصلہ کرتی ہیں کہ انسان کا جسم انسان جیسا ہوگا۔مثلاً انسان کا دماغ بندر کے دماغ سے مختلف ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان کے خلیوں میں موجود وہ Genes جو کہ دماغ کی ساخت کا فیصلہ کرتی ہیں، بندر کی Genes سے مختلف ہوتی ہیں اور مختلف انسانوں میں جو جسمانی طور پر فرق ہیں ان کا فیصلہ بھی ہمارے جسم کے خلیوں کی مرکز میں موجود Genes کرتی ہیں۔مثلاً بعض نسلوں کا رنگ سیاہ اور بعض کا رنگ سفید ہوتا ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی وہ Genes جو کہ جلد کے رنگ کا فیصلہ کرتی ہیں وہ ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں۔بعض لوگوں میں موروثی بیماریاں پائی جاتی ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی وہ Genes جو کہ ان بیماریوں کا سبب بنتی ہیں نارمل انسانوں سے مختلف ہوتی ہیں اور وہ بیماریوں کو ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل کرتی جاتی ہیں۔

اب اس پہلو کو لیتے ہیں کہ سائنس کی موجودہ ترقی کے بعد انسان کس طرح کسی جاندار یا انسانوں کی Genes کو تبدیل کرسکتا ہے۔اس عمل کو سائنسی اصطلاح میں Genetic Engineering کہا جاتا ہے۔اس عمل میں یا تو جس جاندار کی Genetic Engineering کی جا رہی ہے اس جیسے جاندار کی یا دوسرے الفاظ میں اسی نسل کے جاندار کی Gene حاصل کر کے اسے اس جاندار کے خلیوں میں داخل کیا جاتا ہے۔یا اس کی پیدائش کے وقت جن خلیوں (Cells) سے اس کی نشوونما شروع ہوتی ہے ان میں یہ جین (Genes) داخل کی جاتی ہیں۔اور یہ جین (Genes) ان خلیوں کا حصہ بن جاتی ہیں۔ یا پھر دوسری صورت یہ ہوتی ہے کہ کسی اور نسل کی Genes حاصل کر کے اسے کسی اور نسل کے جاندار کے خلیوں میں یا اس کی پیدائش جن خلیوں (Cells) سے شروع ہوتی ہے ان خلیوں میں داخل کیا جاتا ہے اور یہ نئی جین (Gene) اس جاندار کے خلیوں کی Genes کا حصہ بن جاتی ہیں۔اور اس طرح اس پیدا ہونے والے جاندار کی ساخت یا صلاحیت وغیرہ تبدیل کی جا سکتی ہے۔

اس میدان میں ایک بڑی جست تو اس وقت آئی جب 1972ء میں ایک سائنسدان پال برگ (Paul Berg) نے دو مختلف وائرسوں کے ڈی این اے (DNA) آپس میں جوڑ کر DNA کا ایک نیا مالیکیول بنایا۔اس طرح کی تیکنیک کو Recombinant Technique کہا جاتا ہے یعنی اس تیکنیک کے ذریعہ DNA کے دو ایسے مالیکیول آپس میں جوڑ دیئے جاتے ہیں جو کہ قدرتاً اکٹھے جڑی ہوئی حالت میں نہیں پائے جاتے۔اس سے اگلے ہی برس اس میدان میں ایک اور پیش رفت ہوئی۔بعض بیکٹیریا مختلف ادویات جو ان کو ختم کرنے کے لیے بنائی جاتی ہیں یعنی Antibiotics کے خلاف قوت مدافعت

پیدا کر لیتے ہیں۔ان بیکٹریا میں یہ قوتِ مدافعت ان میں پیدا ہونے والی نئی Genes کے سبب سے ممکن ہوتی ہے۔1973ء میں اس میدان میں یہ پیش رفت اس طرح ہوئی کہ سائنسدانوں نے ایک بیکٹیریا E Coli میں ایک ایسی Gene داخل کی جو کہ پہلے اس بیکٹیریا میں نہیں موجود تھی اور وہ اس بیکٹریا میں موجود DNA کے نظام کا حصہ بن گئی اور اس کے نتیجہ میں اس بیکٹیریا میں یہ صلاحیت پیدا ہوگئی کہ وہ اس Antibiotic کے خلاف اپنا دفاع کر سکے۔اس کے بعد اس میدان میں ترقی کا سلسلہ تیزی سے شروع ہو گیا۔ 1974ء میں سائنسدانوں نے ایک چوہے کے جنین کے خلیوں میں ایک ایسے DNA کو داخل کیا جو کہ اس جنین کے خلیوں کا حصہ نہیں تھا اور اس تجربے کے بعد اس چوہے کی پیدائش ہوئی تو یہ چوہا وہ پہلا جانور بن گیا جس کے Genetic Engineering کے عمل سے گزارا گیا تھا۔یہ تو اس تکنیک کی ابتدائی ترقی تھی۔اس کے بعد اس تکنیک سے عملی فائدہ اٹھانے کا مرحلہ آیا۔اس میدان میں کام کرنے والی کمپنیوں نے تیزی سے بڑھنے والے جراثیم میں انسانی جین (Gene) داخل کر کے ان سے وہ پروٹین اور ہارمون (Hormone) حاصل کرنے پر تحقیق شروع کی ،جن کو حاصل کرنے کے بعد انہیں انسانوں کے لیے بطور دوائی استعمال کیا جا سکے۔1978ئمیں ایک کمپنی Genetech نے اس عمل سے جراثیم سے انسان کے جسم میں موجود Insulin تیار کرنے کے کامیاب تجربہ کا اعلان کیا۔Insulin کو ذیابیطس (Diabetes) کے مریضوں میں بطور دوائی استعمال کیا جاتا ہے۔1982ء میں اس انسولین کو انسانوں کے علاج کے لیےاستعمال کرنے کی اجازت بھی دے دی گئی۔اس مرحلہ سے کامیابی سے گزرنے کے بعد اس سائنس میں ترقی کا عمل اور تیز ہو گیا۔اس سائنس کو انسانوں کے لیے ادویات پیدا کرنے کے علاوہ پودوں کی خاص اقسام کو پیدا کرنے کے لیے بھی استعمال کرنے کا کام شروع کیا گیا۔ 1992ء میں چین میں Genetic Engineering سے تمباکو کی ایسی قسم تیار کر کے اس کا کاشت شروع کی گئی جو کہ وائرس کے خلاف بہتر دفاع کر سکتی تھی۔2009ء میں Genetic Engineering سے تیار کردہ فصلوں کی 11 اقسام دنیا کے 25 مما لک میں لگائی گئیں۔ان میں آلو کی اقسام بھی شامل تھیں۔

اس سائنس کی ترقی کے ساتھ اس کے بارے میں بہت سے مذہبی، اخلاقی اور سائنسی سوالات کے اُٹھنے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ان میں سے اکثر سوالات کی بنیاد یہ تھی کہ سائنس کا Genes کے بارے میں اور ان میں کی جانے والی تبدیلی کے اثرات کے بارے میں علم بہت محدود ہے اور اس لاعلمی کی وجہ سے نادانستہ طور پر جانداروں میں ایسی تبدیلیاں پیدا کی جا سکتی ہیں جو کہ نقصان دہ یا بعض صورتوں میں خوفناک نتائج پر منتج ہو سکتی ہیں۔مثلاً جراثیم میں ایسی تبدیلیاں پیدا ہو سکتی ہیں جو کہ نئی قسم کی خوفناک بیماریاں پیدا کرنے کا باعث بن جائیں یا یہ جراثیم موجود ادویات سے ختم نہ ہوں اور ایک وبا کی صورت اختیار کر جائیں۔ یا پھر Genetic Engineering سے ایسی فصلیں پیدا ہوں جو کہ زمین پر پھیلنا شروع ہوں اور پہلے سے موجود نباتات کو ختم کرنے کا باعث بن جائیں۔یا اس تکنیک سے حاصل کی گئی خوراک انسانی صحت کو نقصان پہنچانے کا باعث بن جائے۔یا انسان پر Genetic Engineering کا عمل کرنے سے ایسی تبدیلیاں پیدا کر دے جو کہ خوفناک نتائج پیدا کرنے کا باعث بن جائے۔

اسی پس منظر میں امریکہ میں ایک تین ارب ڈالر کا سائنسی منصوبہ شروع کیا گیا۔اس کا ہدف یہ تھا کہ انسان کے Chromosomes پر پائے جانے والی تمام Genes اور اس میں موجود تمام DNA کے مالیکیول کا نقشہ تیار کیا جائے۔2000ء میں اس منصوبہ کی جانب سے حتمی کامیابی کا اعلان کیا گیا۔انسان کے Chromosomes کا مکمل نقشہ تیار کر لیا گیا۔وہائٹ ہاؤس میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اس وقت کے امریکی صدر بل کلنٹن نے اعلان کیا کہ یہ منصوبہ انسان کی بیماریوں کی تشخیص ،ان سے بچاؤ اور ان کے علاج میں ایک انقلاب برپا کر دے گا۔اس سمت میں تحقیق بھی شروع کر دی گئی ۔لیکن دس سال کی کاوشوں کے بعد اب یہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ اس سمت میں عملی پیش رفت کی جو ابتدائی امیدیں لگائی گئیں تھیں وہ اب تک صحیح ثابت نہیں ہوئیں۔ طب کے میدان میں اس علم سے عملی فائدہ اب تک بہت محدود پیمانے پر ہوا ہے اور اب تک وہ انقلاب برپا نہیں ہؤا جس کی امید کی جا رہی تھی۔مشہور سائنسی جریدے Scientific American میں اکتوبر 2010ء میں ایک مضمون شائع ہؤا جس کا عنوان Revolution Postponed تھا یعنی ایک انقلاب جو کہ ملتوی ہو گیا۔یہ مضمون انہیں خیالات کی عکاسی کرتا ہے۔

سائنس کے اس میدان میں بہت سے سائنسدان اس سمت میں اپنی تحقیق بڑھا رہے ہیں کہ کسی طرح وہ تخلیق کے عمل کو اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش کریں ۔اور بہت سے تحقیقاتی ادارے اس میدان میں اربوں ڈالر خرچ کر کے تحقیق کر رہے ہیں۔ان کی کوشش ہے کہ وہ ابتدائی طور پر جانداروں کے DNA کو لیبارٹری میں بنانے میں کامیاب ہو جائیں اور ان کا خیال ہے کہ وہ اس عمل کو آگے بڑھا کر لیبارٹری میں زندگی کی تخلیق کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔سائنسدان Craig Ventor اور ان کے ساتھ کام کرنے والے نوبیل انعام یافتہ سائنسدان Ham Smith اور Clyde Hutchison اس میدان میں تحقیق کر رہے ہیں ۔(Craig Venter کی تحقیق سے ہی انسانی Cromosomes کا مکمل تجزیہ ہو کر اس کا نقشہ تیار ہوا تھا۔)۔2003ء میں اس ٹیم نے اس سمت میں ایک اہم پیش رفت کا اعلان کیا۔ان سائنسدانوں نے ایک چھوٹے وائرس کے DNA کا مکمل ڈھانچہ لیبارٹری میں تیار کر لیا۔اس وائرس کا نام Phi.X174 ہے۔اور یہ وائرس عملی زندگی میں کوئی علیحدہ وجود نہیں رکھتا بلکہ بیکٹیریا E.Coli میں زندہ رہتا ہے اور اس کو ختم بھی کر دیتا ہے۔سائنسدانوں کی اس ٹیم نے اس وائرس کا DNA تیار کر کے E.Coli بیکٹیریا میں داخل کیا اور اس DNA نے اس بیکٹیریا کے اندر تقسیم ہونا شروع کر دیا۔ پہلے اس تحقیق کا ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا گیا۔اور پھر اس کو ایک مقالہ کی شکل میں 23 دسمبر کے Proceedings of National Academy of Sciences میں شائع کر دیا گیا۔یہ صرف ایک سائنسی پیش رفت نہیں تھی بلکہ اس کے ساتھ بہت سے خدشات بھی وابستہ تھے۔اس لیے ان سائنسدانوں کو جلد ہی امریکہ کے National Advisory Board for Biosecurity میں بلایا گیا۔کیونکہ خود Craig Venter کے الفاظ میں جو تحقیق وہ کر رہے ہیں اگر غلط ہاتھوں میں چلی جائے تو تباہ کن نتائج پیدا کر سکتی ہے۔کچھ سائنسدان تو برڈ فلو کے وائرس کو انسان کے لیے مزید مہلک بنانے پر تحقیق بھی کر چکے ہیں۔اور اس قسم کی تحقیق کو حیاتیاتی ہتھیار بنانے کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ان وائرسوں کا DNA تیار کرتے ہوئے ایسی تبدیلی بھی دانستہ یا نادانستہ طور پر پیدا ہو سکتی ہے جس کے نتیجے میں ایک تباہ کن عالمی وبا پیدا ہو جائے۔اس کے برخلاف اس تحقیق کے حق میں دلائل دینے والے یہ دلائل دیتے ہیں کہ اگر یہ تحقیق آگے بڑھ جائے تو ایسے جرثومے تیار کئے جا سکتے ہیں جو کہ ایندھن بنانے کا کام دیں یا جو کہ ماحول کی آلودگی کو صاف کریں مثلاً اربن ڈائی آکسائڈ کی سطح کو فضا میں کم کریں۔

لیکن 2003ء میں اس تحقیق کی ابھی ابتدائی حالت تھی کیونکہ اس وائرس کا DNA بہت مختصر ہوتا ہے۔اگر ہم DNA کو ہر خلیے (Cell) کے اندر لکھی ہوئی کتاب سمجھیں تو اس وائرس کی کتاب میں پانچ ہزار الفاظ ہیں جبکہ انسانی جسم کے خلیوں کی کتاب میں تین ارب الفاظ ہیں۔اب اس سائنسی ٹیم کا ہدف تھا کہ اس تحقیق کو آگے بڑھایا جائے۔اسی ٹیم نے ایک چھوٹے قسم کے بیکٹیریا Mycoplasma پر اس تحقیق کو آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا۔اس بیکٹیریا کے اردگرد وہ جھلی بھی موجود نہیں ہوتی جو کہ عموماً خلیوں (Cells) کے اردگرد موجود ہوتی ہے اور بیکٹیریا کی دنیا میں اس کے اندر موجود Genes کا نظام مختصر ترین ہوتا ہے۔Craig Ventor نے اس جرثومے کا DNA لیبارٹری میں تیار کرنے کا فیصلہ کیا۔ سالہا سال کی تحقیق کے بعد اس سال ان کی طرف سے اس ضمن میں اپنی کامیابی کا اعلان کیا گیا۔انہوں نے Mycoplasma کی ایک قسم Mycoplasma Mycoides کا DNA ڈھانچہ لیبارٹری میں تیار کر لیا۔اس غرض کے لیے انہوں نے دس لاکھ مالیکیولوں (Molecules) کے جوڑے آپس میں جوڑ دیئے۔پھر انہوں نے اس کو اس قسم کے جراثیم کی ایک قسم Mycoplasma Capricolum میں داخل کر دیا۔ان کے بنائے ہوئے DNA کے ڈھانچے نے ان جراثیم کے اندر پروٹین کو بنانے کا عمل شروع کر دیا۔اور جلد ہی ان خلیوں کی تقسیم کے نتیجے میں ایسے جراثیم بننے لگے جن کے اندر موجود DNA لیبارٹری کے اندر بنائے گئے DNA جیسا تھا۔یہ وہ پہلے Cells تھے جن کے اندر موجود DNA لیبارٹری کے بنے ہوئے DNA کے مطابق تھا یا یوں کہنا چاہیے ان کی اولاد تھا۔اس پیش رفت کے ساتھ تخلیق کے اندر تغیر پیدا کرنے کی انسانی کوشش ایک جست کے ساتھ آگے بڑھ گئی ہے۔(Scientific American August 2010,p17)اور اس کے ساتھ اس بات کے خدشات بھی بہت بڑھ گئے ہیں کہ کوئی گروہ دانستہ یا نادانستہ طور پر اس تکنیک کو استعمال کرتے ہوئے زندگی میں ایسی تبدیلی پیدا کر دے جو کہ تباہ کن نتائج پیدا کرے۔

جس وقت قرآن کریم نے یہ اعلان کیا کہ ایک وقت میں انسان کو شیطان اکسائے گا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں تغیر پیدا کرے،اس وقت اس سمت میں انسانی صلاحیت صرف اس حد تک محدود تھی کہ جانور کے کان کاٹ دیئے جائیں یا پھر جانوروں کو خصی کر دیا جائے۔لیکن اس دور میں روز بروز یہ صلاحیت اس طور پر ترقی کر رہی ہے کہ پہلے جس کا وہم وگمان بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔اور اس کے ساتھ خود سائنسدانوں کا ایک طبقہ بھی اس امر پر اظہار پریشانی کر رہا ہے کہ ایک سطح پر پہنچ کر اس کے تباہ کن نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔مستقبل میں کیا ہوتا ہے اس کا جواب آئندہ آنے والا وقت ہی دے سکے گا۔لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ

باقی صفحہ 6 پر

ابن کریم

مالی قربانی کی برکات اور قبولیت کے نشانات

یہ ایسی تجارت ہے جو عذاب الیم سے بچاتی ہے

قرآن کریم مکمل اور آفاقی تعلیم ہے۔ مالی جہاد کو مختلف پیرایہ میں مختلف سورتوں اور آیات میں پروتا چلا جاتا ہے۔ اب سورۃ صف میں ایک عجیب اور انوکھا انداز اپناتا ہے کہ کیا میں تمہیں نہ بتاؤں۔ اب اس سوالیہ انداز میں اس کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے اور ساتھ یہ بھی باریک اشارہ معلوم ہوتا ہے کہ انفاق فی سبیل اللہ وہی بابرکت اور بارآور ہوسکتی ہے جو اس کے بتائے ہوئے طریق اور نظام کے مطابق ہو۔ مجھے گزشتہ رمضان میں کراچی کی وہ ضرورتمند غریب خواتین نہیں بھولتیں جو ایک مالدار کاروباری شخص کی طرف امداد لینے آئیں مگر نظام نہ ہونے کی وجہ سے دسیوں بیسیوں خواتین ایک دوسرے کے پاؤں تلے روندی گئیں اور ان کے لواحقین بجائے ضروریات زندگی گھر لے جانے کے ان کی لاشیں لے کر گئے اور چند سال پہلے بنگلہ دیش میں بعینہٖ اسی طرح کا ایک دلخراش واقعہ بھی قارئین کے ذہن میں ابھی تازہ ہی ہوگا کہ ایک مالدار شخص نے ضرورت مند خواتین میں ساڑھیاں دینے کا اعلان کیا تعداد اتنی زیادہ ہوگئی کہ جس چھت پر وہ ضرورت منداور غریب خواتین چڑھی ہوئی تھیں وہ چھت ان سمیت گرگئی اور وہ خواتین ملبے تلے دب کر ہلاک ہوگئیں۔ یہ باتیں بڑی دلخراش اور روح فرسا ہیں۔ بیان کرنے کا مطلب صرف اتنا ہے کہ دکھ خدا ہی دور کرتا ہے اور اس کا بنایا ہوا نظام ہی ان عذابوں سے چھٹکارا دلاسکتا ہے۔ وگرنہ دیکھ لیں وہ قومیں جو بین الاقوامی طور پر علم اور رسوخ اور توفیق بھی رکھتی ہیں مگر ان کے بین الاقوامی تجزیئے بلکہ آنے والے دنوں کے تجزیے کچھ یوں نہ ہوتے یا یوں کہنا چاہئے کہ اپنی ناکامی کا یوں اقرار نہ کرتے۔

جیسا کہ مندرجہ ذیل رپورٹ سے ظاہر ہے۔

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی ایک رپورٹ کے مطابق بتایا گیا ہے کہ 2020ء میں دنیا میں خودکشی کرنے والے افراد کی تعداد 15 لاکھ سالانہ ہو جائے گی اس کی بڑی وجوہات دولت کی غیر مساویانہ تقسیم، غربت میں اضافہ مہنگائی اور بیروزگاری ہیں۔

(جنگ میگزین 23 جون 2010ء)

قرآن کریم کیسا حیرت انگیز کلام ہے۔ فرماتا ہے مالی قربانی کے نتیجہ میں دردناک عذاب سے بچالئے جاؤ گے۔ (سورۃ الصّف) بظاہر دنیا ترقی کے راستوں پر گامزن ہے روابط اور تعارف کے لحاظ سے گلوبل ویلج مگر دکھ کم ہونے کی بجائے بڑھ رہے ہیں۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی رپورٹ اس پر گواہ ہے۔ دراصل جو نظام خداتعالیٰ بناتا ہے دلوں میں خداتعالیٰ بنی نوع انسان کی محبت پیدا کر دیتا ہے۔ وہ خلوص نیت سے کمزوروں اور غریبوں کو تقویت دینے کے لئے اور ان کی تکالیف دور کرنے کے لئے کوشاں رہتے ہیں اور اس کے لئے اس آسمانی قرناء کے بجنے کی ضرورت اس لئے مسلمہ ہے کہ فی زمانہ دنیا گلوبل ویلج ہونے کے باوجود یعنی ساری دنیا کے مسائل اور غربت اور دکھ تکلیفیں سامنے آنے کے باوجود کہیں آپ نے کسی بڑے سے بڑے ملک میں یا کسی بڑے سربراہ کے منہ سے ان تکالیف کے حقیقی تدارک بارے کوئی ٹھوس منصوبہ بندی دیکھی یا سنی ہو؟ ہرگز نہیں ہر کوئی اپنی انا کی تسکین کی بھاگ دوڑ میں لگا ہوا ہے۔

دراصل یہ وہ بنی نوع انسان کا حقیقی درد رکھنے والی آواز ہے اور اس میں ایسا خلوص اور نیک نیتی شامل ہے کہ اس آواز پر لبیک کہنے والا ہر امیر یا غریب یا متوسط احمدی پوری بشاشت کے ساتھ لبیک کہتا ہے اور اس لبیک کہنے میں خدا نے کچھ ایسی برکتیں رکھ دی ہیں کہ جو بظاہر توفیق نہ رکھنے کے باوجود دوسروں کی تکالیف اور کمزوروں کے بوجھ اٹھا لینے کے لئے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں ان کے مسائل اور تکالیف خود خداتعالیٰ دور کرنے کے سامان پیدا فرما دیتا ہے۔ ان کی کمزوری یعنی مالی کمزوری دور ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ مجھے دورہ جات کے دوران کھاریاں کی صدر صاحبہ لجنہ کی ایک بڑی ہی ایمان افروز بات نہیں بھولتی انہوں نے گجرات کے قریب ہی کی ایک بہت متمول فیملی کا اپنی حالت کے ساتھ اس حوالے سے موازنہ کرتے ہوئے ایک واقعہ بیان کیا جو کہ چوہدری صاحب خود کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں کہ میں ایک جانور پر لاد کر گجرات دودھ لے کر جایا کرتا تھا اور آج خداتعالیٰ نے اتنی کشائش دی ہوئی ہے کہ لاکھوں روپے ان کا چندہ بنتا ہے۔ تو جو لوگ دوسروں کی تکالیف دور کرنے کی نیت کرتے ہیں خداتعالیٰ ان کی تکالیف دور کر دیتا ہے اور مالی کشائش بھی عطا فرما دیتا ہے اور دوسروں کے بوجھ اٹھا لینے کی ہمت عطا فرما دیتا ہے۔ اب ان ابتدائی فقرات کے بعد اس آسمانی آواز کو سنیں اور پھر اس کے بعد قدرت ثانیہ کے مظاہر کے روح پرور ارشادات پڑھیں کہ جن کی تاثیرات سے ایک عالم زندہ ہوگیا ہے اور دامے درمے قدمے سخنے اس عظیم الشان مالی جہاد میں اپنی بساط نہیں بلکہ بساط سے بڑھ کر حصہ لے رہا ہے اور خدا کی رضا کے حصول کے لئے کوشاں ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

خداتعالیٰ نے متواتر ظاہر کردیا ہے کہ واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں داخل سمجھا جائے گا کہ اپنے عزیز مال کو اس راہ میں خرچ کرے۔ (مجموعہ اشتہارات جلد 3 ص 497)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

اپنے مالوں کو خدا کی راہ میں اتنا خرچ کرو کہ وہ کم ہو جائیں۔ (خطبہ جمعہ 5 جون 1908ء)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

”تم یہ مت سمجھو کہ تمہارے مال ضائع جاتے ہیں ایک ایک پائی جو تم دیتے ہو خدا کے بینک میں جمع ہو رہی ہے جو سود در سود کے ساتھ تمہیں ملے گی“۔ (تقریر جلسہ سالانہ 27 دسمبر 1922ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کچھ اس انداز سے یہ بات ذہن نشین کروا رہے ہیں۔ تم اپنے جسموں کو کھانے سے اس لئے محروم کرو کہ کسی اور روح کو تمہارے پیسے کی ضرورت ہے۔ تو بہرحال یہ روح جسم پر مقدم ہے پس اپنے جسم کی آسائش اور اچھے کھانے کی لذت کی قربانی دو تا کہ کوئی اور روح جہنم سے بچائی جاسکے۔

(خطبہ جمعہ 23/اکتوبر 1970ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس طرح یہ بات واضح فرمائی۔ آپ فرماتے ہیں:۔

خدا کے راستہ میں مال کا دینا ٹیکس نہیں ہے بلکہ خدا کی راہ میں مال کا خرچ کرنا تطہیر اور تزکیہ کے لئے ضروری ہے۔ انسان جو کما رہا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمانیت اور رحیمیت کا فضل ہے۔ اس لحاظ سے جو کچھ انسان کا ہے وہ سارا کا سارا ہی خدا کا ہے۔ اگر اسے خدا کی راہ میں دینا پڑے تو اس میں بخل سے کام لینا سراسر بے معنی اور حماقت ہے۔ (ہفت روزہ بدر قادیان 4 نومبر 1982ء)

ہمارے موجودہ امام ہمام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

جو بھی چندے ہیں تربیت کے لئے ضروری ہیں۔ یہ ٹیکس نہیں ہیں۔ خداتعالیٰ کا حکم ہے نمازیں پڑھنے کا، عبادت کرنے کا اور مالی قربانی کرنے کا۔ یہ تربیت کے لئے ضروری ہے۔ جب جماعت کو مالی قربانی کی عادت پڑے گی تو اس کی تربیت بھی ہو جائے گی۔

(فرمودہ میٹنگ نیشنل عاملہ نیوزی لینڈ 7 مئی 2006ء)

ان ارشادات اور واقعات کے بیان کرنے کا مقصد یہ تھا کہ ان دنوں ہم رمضان المبارک کے ایام سے گزر رہے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ کے متعلق احادیث میں ذکر ملتا ہے کہ اس طرح فیاضی کے ساتھ مالی قربانی صدقات اور دیگر انداز سے یہ نمونہ قائم فرماتے تھے کہ تیز آندھی والی کیفیت بن جایا کرتی تھی۔ تو آیئے ہم بھی عہد کریں اور خدا سے دعا بھی مانگیں اور ہم بھی کمر ہمت کس لیں کہ دینی مہمات میں جس غرض سے بھی ہمیں بلایا جائے گا جس انداز سے ہمیں بلایا جائے گا ہم خدمت کے لئے حاضر ہوں گے۔ خلیفہ وقت جو بھی معروف فیصلہ فرمائیں گے اس کی تابعداری بدل و جان سے کریں گے۔ ع

زبذل مال در راہش کسے مفلس نمی گردد

ہمارے موجودہ امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے لجنہ کے خطاب جلسہ سالانہ جرمنی فرمودہ مورخہ 26 جون 2010ء میں ایک لڑکی کی طرف سے سارا زیور چندہ میں پیش کرنے کی درخواست کا ذکر فرمایا اور جب اسے سمجھایا گیا کہ اپنی ضرورت کے لئے بھی کچھ رکھ لو تو اس نے رونا شروع کر دیا اور جب تک پورا زیور دینی مہمات کے لئے پیش نہیں کر دیا اسے چین نہیں آیا۔ بلاشبہ یہی تو ہے جسے مردے زندہ کرنا بھی کہا گیا ہے یہ روحانی احیاء نہیں تو کیا ہے۔ ہمارے بیرونی معاشرے میں ہر کوئی مال کھانے میں ایک دوسرے سے آگے بڑھ رہا ہے باتوں باتوں میں مجھے بھریا روڈ کے چوہدری عبدالرزاق صاحب کا (قربان راہ مولیٰ) کا ایک واقعہ یاد آگیا۔ جس سے قارئین الفضل کو اس بات کے سمجھنے میں آسانی ہو جائے گی کہ کس طرح خداتعالیٰ اپنے بندوں کو آزماتا ہے اور جو ثابت قدم رہیں پھر ان پر کس طرح رجوع برحمت ہوتا ہے ان کی محنت اور دیانت کو کس طرح نوازتا ہے۔ ابتداء میں آپ کے حالات بہت ہی خراب تھے اپنے کسی عزیز سے کرایہ وغیرہ بھی ادھار لے کر سندھ گئے اور یہ بات دائیں بائیں یعنی بھریا روڈ میں ابتدائی رہنے والوں کے علم میں تھی مگر آپ کی محنت اور دیانتداری کی وجہ سے خداتعالیٰ نے دنوں میں حالات بدل دیئے۔ ہفتوں مہینوں اور سالوں میں فیکٹریاں کاروبار بلکہ خدا کے فضل و کرم سے سینکڑوں ایکڑ زرعی زمین بھی خدا نے عطا فرما دی۔ مخالف اب حسد کی آگ میں جل رہے تھے انہوں نے اکٹھ کر کے کسی بڑے وڈیرے کے سامنے بلوایا اور کہنے لگے کہ چوہدری صاحب اس سے پوچھیں ان کے پاس اتنی دولت کہاں سے آئی حالانکہ جب یہ یہاں ہمارے پاس آئے تو ان کی پاس 80 روپے تھے۔ آپ نے وڈیرے سے کہا کہ بیان کرنے والے کو غلطی لگی ہے میں جب یہاں آیا تھا تو 80 روپے نہیں بلکہ میرے پاس 65 روپے تھے۔

قارئین میں خود ان علاقوں میں رہا ہوں ان گھروں میں رہا ہوں۔ ان کی اولادوں کو دیکھا اور ملا ہوا ہوں نسل در نسل اخلاص اور قربانیوں میں آگے بڑھتے چلے جا رہے ہیں اور اقرار کرتے چلے جا رہے ہیں کہ یہ سب عنایات و کرم محض اور

محض مالی قربانی اور اس کی قبولیت کی وجہ سے ہے کہ ہم اگر مٹی کو بھی ہاتھ لگا دیتے ہیں تو وہ بھی سونا بن جاتی ہے۔ یہ لوگ صرف فرضی چندے نہیں بلکہ اپنے گردوپیش کے غریب غرباء کے لئے اور دوسرے فلاحی کاموں میں بھی آگے آگے ہیں۔ دراصل یہ نظام جماعت کی تربیت ہی کی برکت ہے کہ دینے والا ہاتھ دیتا ہی چلا جاتا ہے۔

28 جون 2010ء کی اخبار روزنامہ الفضل دیکھ لیں ایک احمدی کے اس اخلاص کو دیکھیں کہ ان کے گاؤں میں ایک غریب کے ہاں بارات آئی۔ بارات والوں نے مطالبہ کیا ہوا تھا ہمیں زردہ اور پلاؤ کھانے میں دیا جائے اس غریب کو توفیق نہ تھی۔ کسی نے کہا ساتھ والے گاؤں میں مرزا محمد دین لنگروال کے پاس جائیں۔ چنانچہ انہوں نے بارات کے لئے زردہ اور پلاؤ پکوایا۔ بلاشبہ دینے والا ہاتھ اوپر ہی رہتا ہے۔ باتوں باتوں میں مکرم چوہدری رضی اللہ وڑائچ صاحب بھی یاد آگئے۔ مکرم چوہدری صاحب کی چند سال پہلے وفات ہوئی میں جب وہاں تعزیت کے لئے گیا تو انہی کے محلّہ کے صدر صاحب نے ان کی مالی قربانیوں کی تعریف کی اور فرمایا ابتداء میں جب ڈش انٹینا کے ذریعے ایم ٹی اے کا آغاز ہوا تو ان ابتدائی دنوں میں کوئی سولہ ہزار روپے کے قریب ڈش انٹینا آتا تھا۔ نظام جماعت کی ہدایت تھی کہ محلّہ جات میں اس کا انتظام کیا جائے تو مخیّر دوستوں سے مالی معاونت کے لئے جب ہم نکلے تو مکرم چوہدری صاحب سے آغاز کیا۔ ہم جب ان کے گھر گئے اور مدعا بیان کیا تو کہنے لگے میں نے گھر میں ذاتی طور پر ڈش انٹینا لگایا ہوا ہے جماعت کو ضرورت ہے تو اسے لے جائیں۔ ماسٹر صاحب فرماتے ہیں میں نے ہنستے ہوئے بے تکلفی سے کہا یہ ڈش تو اب سیکنڈ ہینڈ ہوگئی ہے نئی آجکل 16 ہزار روپے میں آتی ہے تو اس کی قیمت ہم 8 ہزار روپے لگاتے ہیں تو آپ نے چونکہ یہ کہا ہے کہ میری ڈش لے جائیں تو اس حساب سے آپ ہمیں 8 ہزار روپے دے دیں تو انہوں نے فوری طور پر ہمیں 8 ہزار روپے لا کر دے دیئے۔

ہمارے ایک دوست نے بتایا کہ لاہور کے ایک مخلص احمدی صنعتکار ہمارے سے مشرق کی طرف ایک ملک ہے وہاں کسی کام کے لئے گئے تو مشن ہاؤس میں بھی گئے، وہاں پوچھتے رہے کہ یہ مشن ہاؤس کب لیا۔ ان کو جب بتایا گیا کہ اس کی قیمت ابھی پورے طور پر ادا نہیں ہوئی۔ ابھی ہم اس کی قیمت قسطوں میں ادا کر رہے ہیں تو انہوں نے اس کی مکمل قیمت کا پوچھا۔ دوسری کرنسی میں لاکھوں میں تھی انہوں نے یہاں پاکستان آکر وہ ساری رقم یکمشت ادا کر دی۔

اب آیئے اس مخلص احمدی خاتون کی قربانی کا واقعہ بھی پڑھتے جائیں جن کا تذکرہ تاریخ احمدیت میں کچھ اس طرح محفوظ ہے کہ ایک جگہ لوگوں کے لئے پانی کی مشکلات تھیں انہوں نے اپنی ضروریات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے جس طرح قرون اولیٰ میں کنویں کھدوا دیئے جاتے تھے اسی طرح انہوں نے پانی کے لئے کنویں کا انتظام کیا۔ شاید یہ مضمون مکمل نہ ہو جب تک بیرونی دنیا کا ذکر نہ کیا جائے جو تزکیہ نفس کے اس عظیم الشان اور عالمی نظام سے محروم ہیں۔ ان کی غیر حقیقی ضروریات اس قدر زیادہ بڑھ گئی ہیں اور وہ ان کے اسیر ہیں کہ معمولی معمولی کام کرنے والا بعض غرباء کی بے جا اسراف کی حالتوں بلکہ عادتوں کا جائزہ لیا جائے تو انسان حیران ہو جاتا ہے۔

آج سے کوئی 21 سال قبل خاکسار کی تعیناتی اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد میں ہوئی ہمارے ایک دوست مکرم محمد افضل مانگٹ صاحب نے اپنے ایک مسلم شیخ ملازم کا بتایا کہ وہ کل میلے پر گیا ہوا تھا۔ میں نے اس کو بلا کر میلے کے بارے میں معلومات لیں۔ وہاں تماش بینی اور سگریٹ نوشی وغیرہ کے اخراجات تین سو روپے تھے۔ اب اندازہ کریں کہ میلے ٹھیلے کے اخراجات وہ بھی ایک دن کے آج سے 21 سال پہلے تین سو روپے تھے۔

تو ذرا غور کریں خدا تعالیٰ نے جو فرمایا عذاب الیم سے بچ جاؤ گے پہلے تو نفس کی بے جا خواہشات کے عذاب سے انسان اس تزکیہ نفس کے ذریعے بچتا ہے اور پھر اس پاکیزہ مال کے ذریعے 198 ممالک میں ان اموال کے بامقصد اخراجات کے ذریعے دوسروں کے دکھوں کو امن میں بدلا جاتا ہے اور یہ روپے سے نہیں دلی اخلاص سے ممکن ہوتا ہے اور اس اخلاص کی بنیاد ظاہری شان وشوکت سے نہیں بلکہ آسمانی نظام کے قائم ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ نری رقوم مل جانے سے نہیں۔ گزشتہ چند ہفتے پہلے اخبار میں خبر تھی کہ لندن میں ایک بیکری کے ملازم کی لاٹری نکل آئی اور اس لاٹری کی مالیت 90 لاکھ پاؤنڈ تھی۔ 90 لاکھ پاؤنڈ ہمارے ہاں کتنے کروڑ بنتے ہیں۔ اس کا آپ کو یقیناً اندازہ ہوگا۔ مگر وہ شخص کنگلا ہو کر بڑی حسرت سے اس دنیا سے رخصت ہوا۔

مجھے یاد آیا جن دنوں میں طاہر ہومیو پیتھک کلینک کے عطایا کے سلسلہ میں مختلف جگہوں پر دورے کیا کرتا تھا سیالکوٹ شہر میں ایک نہایت ہی پُرشکوہ اور خوبصورت عالیشان عمارت دیکھ کر میں نے بڑی خوشی اور حیرانگی کا اظہار کیا۔ ہمارے ساتھی نے بتایا اس کے مالک نے جوارب پتی تھا خودکشی کی تھی۔ وجہ یہ کہ سکون قلب میسر نہ تھا۔ گھریلو ناچاقیاں تھیں کچھ اپنی اخلاقی گراوٹیں تھیں۔ نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم۔ پیسہ خرچ کرنے کی خواہش تھی، کیا بھی مگر نتائج بھیانک۔ سو جس آسمانی نظام کو خدا کی تائید حاصل ہو اسی کو خدا تعالیٰ بارآور فرماتا ہے ان سے اموال لو تزکیہ اور دعا کر ان دعاؤں سے ان کے لئے تسکین کے سامان ہوں گے۔ (التوبہ)

پس غرباء کی ضروریات کے لئے اور دین کی ترویج کے لئے آگے قدم بڑھایئے اگر آپ رسول اکرم ﷺ کی طرح تیز آندھی بننے کی کوشش کریں گے تو آسمان بھی آپ پر رحمتوں اور برکتوں کے سائبان کر دے گا مگر اپنی ضروریات میں سے پیٹ کاٹ کر ان مہمات میں آگے بڑھنا ہوگا۔ مجھے ایک ضرورت کے لئے ٹیکسی درکار تھی۔ دوران سفر ڈرائیور نے لندن سے آئی ہوئی ایک فیملی کے انفاق فی سبیل اللہ کی اور غرباء کے ساتھ اور ضرورت مندوں کی ضروریات پوری کرنے کی بعض مثالیں کچھ اس طرح بیان کیں کہ دوران سفر مجھے ان کی طرف سے ہدایت ہوتی تھی کہ اگر کوئی نابینا ضرورت مند ملے تو 100 روپے، معذور کو 50 روپے اور ہر غریب ضرورت مند کو 10 روپے لازمی دینے ہیں۔ بیشک شام تک دس پندرہ ہزار خرچ ہو جائیں مگر بالکل پرواہ نہیں کرنی۔ وجہ اس کی یہ بتائی کہ ہماری والدہ محترمہ مالی قربانی اور غرباء کی ضروریات اس قدر پوری کرتی تھیں کہ اگر بازار سبزی لینے گئی ہیں تو بازار میں اچھی طرح گھوم پھر کر سبزی سستی کروا کر لاتیں اور بچائی ہوئی رقم غرباء کو دیتیں۔

سو ہم بھی اپنی والدہ مرحومہ کی یاد میں اور ان کے نمونے کو زندہ کرنے کے لئے اپنی توفیق کے مطابق غرباء کی خبرگیری میں سرگرم عمل رہتے ہیں۔ تا خدا تعالیٰ ہم پر اور ہماری اولادوں پر اور ہمارے ماں باپ پر فضل فرمائے۔ یہ یقینی اور قطعی بات ہے کہ خلافت کے زیرسایہ خدا نے حضرت مسیح موعود کے طفیل ایسا عظیم الشان مالی نظام عطا فرمایا ہے کہ واقعتاً ہمارے اپنے دکھ اور ہمارے ماحول اور آئندہ عالمی سطح کے دکھ اسی نظام کے ذریعہ ہی دور ہونے ہیں مگر ہم اپنے اردگرد معاشرے کی پستی جہاں آئے روز غریب غرباء کو کچھ نہ کچھ دینے دلانے کی باتیں ہوتی ہیں۔ صدقہ وخیرات بھی کئے جاتے ہیں مگر نتیجہ یہ ہے کہ افلاس اور بھوک بڑھتی جا رہی ہے۔ چند ماہ پہلے اخبار میں ایک خبر آئی تھی کہ ایک ماں نے بھوک اور غربت کی وجہ سے اپنا نوزائیدہ بچہ دو ہزار روپے میں بیچ دیا تھا جس نے خریدا اس بدبخت نے پانچ سو روپے منافع لے کر اڑھائی ہزار روپے میں آگے بیچ دیا۔ بڑے بڑے دکھ سامنے آرہے ہیں مگر ان دکھوں کا مداوا احمدیت کا یہ عظیم الشان مالی نظام ہی ہے۔ اللہ ہمیں اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

بقیہ صفحہ 4

Genetic Engineering کا میدان مکمل طور پر قابل مذمت ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی تصنیف Revelation Rationality Knowledge and Truth میں ایک باب Genetic Engineering کے نام سے تحریر فرمایا ہے اور اس باب میں آپ نے تحریر فرمایا ہے کہ سائنس کے اس میدان میں تحقیق کو انسانیت کی خدمت کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ لیکن جب کسی تجربہ کا مقصد صرف تخلیق میں تغیر ہی ہو تو اس میں دانستہ یا نادانستہ طور پر ایسی غلطی ہو سکتی ہے جس سے ان تجربات کے منفی نتائج بھی نکل سکتے ہیں اور آج کے سائنسدان خود بھی ان ممکنہ نتائج کی نشاندہی کر رہے ہیں۔ ورنہ اس تحقیق کو موروثی امراض کے علاج اور تشخیص کے لیے اور حفاظتی ٹیکوں کے لیے استعمال کر کے مثبت مقاصد بھی حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

نوٹ:۔ اس مضمون میں صرف Genetic Engineering کے حوالے سے حقائق درج کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ تخلیق میں تغیر کرنے کی ایک قسم کلوننگ (Cloning) بھی ہے۔

ایذا رسانیوں پر درد بھری دعا

مخالف نے جب گالی گلوچ اور لعنت ملامت کی حد کر دی تو حضرت مسیح موعود نے یہ دعا کی۔

اے میرے مولیٰ اے میرے پیارے آقا میں نے اس شخص کی تمام سخت باتوں اور لعنتوں اور گالیوں کا جواب تیرے پر چھوڑا۔ اگر تیری یہی مرضی ہے تو جو کچھ تیری مرضی وہ میری ہے مجھے اس سے بڑھ کر کچھ نہیں چاہئے کہ تو راضی ہو۔ میرا دل تجھ سے پوشیدہ نہیں۔ تیری نگاہیں میری تہ تک پہنچی ہوئی ہیں۔ اگر مجھ میں کچھ فرق ہے تو نکال ڈال اور اگر تیری نگاہ میں مجھ میں کچھ بدی ہو تو میں تیرے ہی منہ کی اس سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے پیارے ہادی! اگر میں نے ہلاکت کی راہ اختیار کی ہے تو مجھے اس سے بچا اور وہ کام کرا کہ جس میں تیری رضا مندی ہو۔ میری روح بول رہی ہے کہ تو میرے لئے ہے اور ہوگا۔ جب سے کہ تو نے کہا کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور جب سے کہ تو نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ انی مھین من اراد اھانتک اور جب سے کہ تو نے دلجوئی اور نوازش کی راہ سے مجھے کہا کہ انت منی بمنزلۃ لا یعلمھا الخلق تو اسی دم سے میرے قالب میں جان آگئی۔ تیری دل آرام باتیں میرے زخموں کی مرہم ہیں۔ تیرے محبت آمیز کلمات میرے غم رسیدہ دل کے مفرح ہیں۔ میں غموں میں ڈوبا ہوا تھا تو نے مجھے بشارتیں دیں۔ میں مصیبت زدہ تھا تو نے مجھے پوچھا۔ پیارے میرے لئے یہ خوشی کافی ہے کہ تو میرے لئے اور میں تیرے لئے ہوں۔ تیرے حملے دشمنوں کے صف توڑیں گے اور تیرے تمام پاک وعدے پورے ہوں گے تو اپنے بندہ کا آمرزگار ہوگا۔‘‘

(آسمانی فیصلہ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 319)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 104984 میں عبدالحنان

ولد محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحنان گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم ولد چوہدری نور محمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طارق ولد رشید احمد

مسل نمبر 104985 میں عدیل احمد عثمان

ولد پرویز احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد عثمان گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم ولد چوہدری نور محمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد

مسل نمبر 104986 میں کریم اللہ طاہر

ولد برکت اللہ قوم راجپوت منہاس پیشہ ڈرائیور عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کریم اللہ طاہر گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم ولد چوہدری نور محمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد

مسل نمبر 104987 میں توقیر احمد

ولد نصیر الدین شاہد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توقیر احمد گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم ولد چوہدری نور محمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد

مسل نمبر 104988 میں سامیہ سہیل

بنت سہیل احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سامیہ سہیل گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد سہیل ولد سہیل احمد گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد صدیق ولد محمد صدیق مجاہد

مسل نمبر 104989 میں باسل عمیر

ولد نعیم الدین لودھی قوم لودھی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باسل عمیر گواہ شد نمبر 1 نعیم الدین لودھی ولد نواب دین لودھی گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 104990 میں مظفر احمد

ولد فقیر محمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد محمد عمر زاہد گواہ شد نمبر 2 عطاء الحفیظ ولد عبدالرشید

مسل نمبر 104991 میں ذیشان احمد خان

ولد وسیم احمد خاں قوم پٹھان پیشہ متعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنیال کالونی باٹا پور لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد خان گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید خان ولد میاں دل محمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد عبدالرشید احمد

مسل نمبر 104992 میں عبدالرشید احمد

ولد میاں دل محمد قوم صدھر پیشہ ریٹائرڈ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنیال کالونی باٹا پور لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ-/600,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عبدالرشید احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد عبدالرشید احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خاں ولد رشید احمد خاں

مسل نمبر 104993 میں نعیم احمد خاں

ولد وسیم احمد خاں قوم یوسف زئی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنیال کالونی باٹا پور لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد خاں گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ادریس احمد وصیت 29400 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خاں ولد رشید احمد خاں

مسل نمبر 104994 میں ذیشان منصور

ولد منصور احمد طارق قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈی۔ایچ۔اے فیز IV لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان منصور گواہ شد نمبر 1 عثمان منصور ولد منصور احمد طارق گواہ شد نمبر 2 ظاہر احمد ملک ولد ملک طاہر احمد

مسل نمبر 104995 میں ارتضٰی خالد

ولد خالد ندیم قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس فیز IV لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارتضٰی خالد گواہ شد نمبر 1 فراز احمد ولد مبشر خلیل ملک گواہ شد نمبر 2 شاہنواز خالد ولد راشد امجد خالد

مسل نمبر 104996 میں عثمان شمیل

ولد نصر اللہ خان قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زمیندارہ کالونی شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عثمان شمیل گواہ شد نمبر 1 عمار شکیل ولد نصر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 حماد اختر ولد محمد اختر بٹ

مسل نمبر 104997 میں نگہت یاسمین

بنت محمد افتخار قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاؤسنگ سوسائٹی ملتان روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 10 تولے اندازاً مالیت -/300,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت یاسمین گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد محمد افتخار

مسل نمبر 104998 میں نجمہ انصار

زوجہ ملک انصار الحق شہید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرفراز رفیق روڈ صدر کینٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $1\frac{3}{4}$ اندازاً مالیت -/78000 روپے (3) نقد رقم مبلغ -/250,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ انصار گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد قریشی وصیت 23096

مسل نمبر 104999 میں عظمیٰ نسیم خان

زوجہ نسیم احمد خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاؤسنگ سکیم ہربنس پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 تولے اندازاً مالیت -/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ نسیم خان گواہ شد نمبر 1 ارشد علی کوثر وصیت 65203 گواہ شد نمبر 2 فرید احمد وصیت 43559

مسل نمبر 105000 میں ولید رضا

ولد صلاح الدین قوم ورک جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ مسلم گنج خالد روڈ شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ولید رضا گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس وصیت 27517 گواہ شد نمبر 2 عنصر محمود وصیت 40090

مسل نمبر 105001 میں سیف الرحمٰن

ولد نور احمد قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت آباد کالونی تحصیل وضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سیف الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت 32076 گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف نور وصیت 39487

مسل نمبر 105002 میں عامر محمود

ولد محمد طاہر محمود قوم گلِ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 169 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر محمود گواہ شد نمبر 1 توصیف احمد ولد عبدالشکور گواہ شد نمبر 2 محمد عامر شہزاد ولد عبدالشکور

مسل نمبر 105003 میں وقیع احمد ملہی

ولد محمد احمد یاسین ملہی قوم ملہی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاپولر نرسری گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقیع احمد ملہی گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 سہیل اسلم ولد محمد اسلم

مسل نمبر 105004 میں معاذ احمد ملہی

ولد محمد احمد یاسین ملہی قوم ملہی پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاپولر نرسری گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ معاذ احمد ملہی گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 سہیل اسلم ولد محمد اسلم

مسل نمبر 105005 میں شریفاں بی بی

زوجہ محمد اسلم مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 222/9R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ $1\frac{1}{2}$ ایکٹر واقع چک 152/2LH تحصیل ہارون آباد اندازاً مالیت -/600,000 روپے (2) رہائشی پلاٹ (میں حصہ) برقبہ ایک مرلہ واقع چک 152/2LH تحصیل ہارون آباد اندازاً مالیت -/10,000 روپے (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمین مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شریفاں بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالمتین طاہر معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد باجوہ ولد محمد یعقوب مرحوم

مسل نمبر 105006 میں فرح ثمرین

بنت بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت ......ساکن نیو لیبر کالونی کوٹری بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح ثمرین گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت 20931 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 105007 میں ناہید منیر

زوجہ منیر احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو لیبر کالونی کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ناہید منیر گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ولد چوہدری محمد خان گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 105008 میں فرحت مسرور

زوجہ مسرور احمد طاہر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسیم آباد فارم ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 3 تولہ مالیت -/135000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 7 تولے اندازاً مالیت -/315000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت مسرور گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد طاہر وصیت 34190 گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد طاہر وصیت 35278

مسل نمبر 105009 میں عبدالمنان

ولد عبدالحق قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرابھڑ کے تحصیل وضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ پلاٹ (میں $\frac{1}{4}$ حصہ) برقبہ ایک کنال اندازاً مالیت -/10,00,000 روپے (2) مکان (بصورت ملبہ) (زمین واپڈا کی ہے) اندازاً مالیت -/100,000 روپے (3) مشترکہ زرعی اراضی برقبہ 100 کنال واقع تھل جھنگ اندازاً مالیت -/600,000 روپے (حصہ داران 13 بھائی 6 بہنیں اور والدہ)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18786 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمنان گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد وصیت 32213 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد عبدالسلام

مسل نمبر 105010 میں محمد باسط نعیم

ولد عبدالغنی قوم جٹ پیشہ مستری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی پلاٹ (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 5 مرلے واقع طاہر آباد شرقی ربوہ اندازاً مالیت -/200,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد باسط نعیم گواہ شد نمبر 1 سید وحید احمد شاہ ولد سعید احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 محمد احسان ولد ملک ناصر احمد اعوان

مسل نمبر 105011 میں سہیل احمد

ولد محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ راج گیری (سیکھ رہا ہے) عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا منصور احمد وصیت 32903 گواہ شد نمبر 2 مرزا دانیال احمد ولد مرزا مبارک احمد

مسل نمبر 105012 میں کامران احمد

ولد ظہور احمد قوم خان پیشہ طالبعلم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مہمند آباد ٹاؤن کوہاٹ روڈ پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران احمد گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد وصیت 63154 گواہ شد نمبر 2 سید امجد حسین بخاری وصیت 40155

مسل نمبر 105013 میں عبدالرؤف خیام

ولد عبدالحمید شاہد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر گیسٹ ہاؤس سرائے محبت صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/6560 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرؤف خیام گواہ شد نمبر 1 طلحہ حبیب قریشی ولد سعید احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 ثاقب ذیشان قمر ولد عبدالحمید شاہد

مسل نمبر 105014 میں طاہر احمد

ولد محمد اکرم قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 نیر آصف جاوید وصیت 33434 گواہ شد نمبر 2 غلام حیدر وصیت 60363

مسل نمبر 105015 میں طلحہ رفیق

ولد رفیق احمد قوم لنگاہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلحہ رفیق گواہ شد نمبر 1 نیر آصف جاوید وصیت 33434 گواہ شد نمبر 2 غلام حیدر وصیت 60363

مسل نمبر 105016 میں یاسر عرفان

ولد خالد محمود مغل قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاسر عرفان گواہ شد نمبر 1 نیر آصف جاوید وصیت 33434 گواہ شد نمبر 2 غلام حیدر وصیت 60363

مسل نمبر 105017 میں زاہد محمود کاہلوں

ولد نصیر احمد کاہلوں مرحوم قوم کاہلوں پیشہ دوکاندار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد محمود کاہلوں گواہ شد نمبر 1 نیر آصف جاوید وصیت 33434 گواہ شد نمبر 2 غلام حیدر وصیت 60363

مسل نمبر 105018 میں بشریٰ عطاء

زوجہ حافظ عطاء القدوس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً مالیت -/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ عطاء گواہ شد نمبر 1 حافظ عطاء القدوس ولد جاوید احمد جاوید گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد جاوید احمد جاوید

مسل نمبر 105019 میں فائزہ مظفر

بنت مظفر احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس اندازاً مالیت -/2600 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ فائزہ مظفر گواہ شد نمبر 1 عطاء الٰہی ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 راشد محمود وصیت 76893

مسل نمبر 105020 میں سدرۃ المنتھٰی

زوجہ سیف الملوک قوم بھروانہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیت -/60,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/20,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ سدرۃ المنتھٰی گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی وصیت 44218 گواہ شد نمبر 2 کامران احمد ولد سیف الملوک

مسل نمبر 105021 میں عائشہ بی بی

زوجہ محمد خان (مرحوم) قوم بھروانہ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 2 کنال واقع چنڈ بھروانہ ضلع جھنگ اندازاً مالیت -/100,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 7 ماشے اندازاً مالیت -/10,000 روپے (3) مویشی اندازاً مالیت -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ بی بی گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 کامران احمد ولد سیف الملوک

مسل نمبر 105022 میں ثناء اللہ

ولد احمد بخش قوم بھروانہ پیشہ کاشتکاری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/20,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثناء اللہ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 کامران احمد ولد سیف الملوک

مسل نمبر 105023 میں رضیہ کنول

زوجہ مقصود احمد قوم بھروانہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت -/45000 روپے (2) مویشی اندازاً مالیت -/8000 روپے (3) حق مہر مبلغ -/20,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ کنول گواہ شدنمبر 1 تنویر احمد بھٹی معلم وقف جدید گواہ شدنمبر 2 کامران احمد ولد سیف الملوک

مسل نمبر 105024 میں امۃ الکبریٰ

زوجہ نعیم اللہ قوم بھروانہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر یکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 8 تولے اندازاً مالیت -/150,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ الکبریٰ گواہ شدنمبر 1 تنویر احمد بھٹی معلم وقف جدید گواہ شدنمبر 2 کامران احمد ولد سیف الموک

مسل نمبر 105025 میں حافظ شہزاد احمد

ولد رانا مسعود احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککی نو تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 رانا نبی احمد ولد چوہدری عبد الرشید گواہ شدنمبر 2 عطاء الوہاب ولد رانا عطاء الرحمٰن

مسل نمبر 105026 میں عابدہ اسلم

زوجہ محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/32000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ اسلم گواہ شدنمبر 1 انیس احمد محمود وصیت 29592 گواہ شدنمبر 2 منظور احمد منور وصیت 18755

مسل نمبر 105027 میں عطیۃ القدوس

بنت عبد المنان فیاض قوم چوہان پیشہ ...... عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر F-6/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $2\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت -/80,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ القدوس گواہ شد نمبر 1 عبد المنان فیاض ولد حکیم محمد رمضان گواہ شدنمبر 2 عبد المومن رضوان احمد ولد عبد المنان فیاض

مسل نمبر 105028 میں ناصرہ پروین

زوجہ محمود احمد فرخ قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر I-8/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ناصرہ پروین گواہ شدنمبر 1 محمد یوسف بقاپوری ولد محمد اسمٰعیل بقاپوری گواہ شدنمبر 2 محمود احمد فرخ ولد منیر احمد فرخ

مسل نمبر 105029 میں محمد رضوان طاہر

ولد محمد سلیمان قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی چونگی کمال چشتی قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رضوان طاہر گواہ شدنمبر 1 عرفان علی ولد یعقوب علی گواہ شدنمبر 2 محمد آصف جاوید ولد محمد اقبال

مسل نمبر 105030 میں چوہدری سید احمد گھمن

ولد چوہدری صاحبزادہ مرحوم قوم جٹ گھمن پیشہ کاشتکاری عمر 85 سال بیعت 1949ء ساکن پنجگرائیں گھمناں تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 13 ایکٹر اندازاً مالیت -/9100,000 روپے (2) رہائشی مکان فروخت شدہ مالیت -/575000 روپے اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/260,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ چوہدری سید احمد گھمن گواہ شد نمبر 1 محمد نواز گھمن ولد چوہدری سلطان احمد گھمن گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد گھمن ولد چوہدری سید احمد گھمن

مسل نمبر 105031 میں فرح باسط

زوجہ عبد الباسط قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میکلوڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیت -/100,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/150,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرح باسط گواہ شدنمبر 1 عبد الباسط ولد عبد الرشید نیاز گواہ شدنمبر 2 نصرت الیاس

مسل نمبر 105032 میں غفور احمد

ولد نور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامران ٹریکٹر ورکشاپ فیصل آباد بھکھی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غفور احمد گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد ولد سردار علی گواہ شدنمبر 2 چوہدری قاسم حیات ولد چوہدری محمد یوسف

مسل نمبر 105033 میں شفیق احمد

ولد مبارک احمد قوم جٹ پیشہ کلینک عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راؤ کالونی احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد غلام محمد گواہ شدنمبر 2 رفیق احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 105034 میں مصورہ ارم

زوجہ ساجد رفیق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن c/o قمر کیسٹ پوائنٹ چوک عباسیہ احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 2 تولے 5 ماشے مالیت -/101,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ مصورہ ارم گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد غلام محمد گواہ شدنمبر 2 ساجد رفیق ولد رفیق احمد

مسل نمبر 105035 میں ڈاکٹر محمد احمد اشرف

ولد چوہدری محمد اشرف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واسا کالونی کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر محمد اشرف گواہ شدنمبر 1 رفعت احمد وصیت 26253 گواہ شدنمبر 2 عبد الکریم ولد عبد الغفور

☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کامیابی

❁ مکرم جمیل احمد طارق صاحب لندن تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم فرید احمد طارق صاحب نے ایم ایس سی انجینئرنگ آنرز اعلیٰ ریسرچ اور تحقیق کام کرنے کے بعد پی ایچ ڈی کی ڈگری امپیریل کالج آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے سکول آف Nano ٹیکنالوجی آف انگلینڈ سے حاصل کی ہے۔ موصوف کی ریسرچ Tomography پر تھی۔ دوران تعلیم تین عدد ریسرچ پیپر سائنس میگزین میں شائع ہوئے۔ جن کی پروفیسرز اور ریسرچ سکالرز نے بہت تعریف کی تھی۔ موصوف محترم احمد حسین صاحب مرحوم ہیڈ کاتب روزنامہ الفضل کے پوتے اور مکرم چوہدری جلال الدین قمر صاحب سابق انجینئر شاہ تاج شوگر ملز کے نواسے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ وہ عزیز کو مزید دینی اور دنیاوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

نکاح

❁ مکرم بشیر احمد بابر صاحب یو۔ کے تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم سفیر احمد بابر صاحب واقف نو لندن کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ سحرش محمود صاحبہ بنت مکرم چوہدری خالد محمود صاحب مرحوم مبلغ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بیت مبارک ربوہ میں 6 جنوری 2011ء کو کیا۔ احباب سے اس نکاح کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

❁ مکرمہ نیر محمود صاحبہ دارالفتوح ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم عامر محمود صاحب طالب علم جامعہ احمدیہ ابن مکرم چوہدری خالد محمود صاحب مرحوم دارالفتوح ربوہ کے نکاح کا اعلان مکرمہ ریمزہ بابر صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد صاحب بابر لندن سے مبلغ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے بیت مبارک میں 6 جنوری 2011ء کو کیا۔ احباب سے اس نکاح کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نواب عباس احمد خاں سکالرشپ

❁ ایسے طلباء و طالبات جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ کے بعد کسی منظور شدہ ادارہ میں B.E (Bachelor of Engineering) میں داخلہ حاصل کیا ہو، ان کیلئے مکرمہ صاحبزادی امۃ الباری صاحبہ اور ان کے اہل خانہ کی طرف سے ''نواب عباس احمد خاں سکالرشپ'' کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ درخواست دہندگان سے گزارش ہے کہ وہ سادہ کاغذ پر درخواست بنام ناظر تعلیم، انٹرمیڈیٹ کے رزلٹ کارڈ اور داخلہ کے ثبوت کی نقل لف کر کے مکرم امیر صاحب ضلع/ مکرم صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو جلد از جلد ارسال فرمائیں۔ اس سکالرشپ کیلئے درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 15 فروری 2011ء ہے۔ مزید رہنمائی کیلئے فون نمبر 047-6212473 پر رابطہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

درخواست دعا

❁ مکرم طاہر احمد محمود صاحب سیکرٹری مال دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ نادرہ طاہر صاحبہ دل کا والو بند ہونے کی وجہ سے علیل ہیں۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ نیز آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم مبارک احمد شاہد صاحب کارکن نظامت جائیداد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ بلقیس بیگم صاحبہ بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

❁ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت وارا کین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خدمت دین کیلئے بلاوا

❁ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جماعت احمدیہ کے مقام کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔

''اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم دنیا کے بڑھتے ہوئے تقاضوں کے مطابق ہر آن بڑھتی ہوئی قربانی پیش کرتے رہیں۔ خدمت کے نئے نئے میدان ظاہر ہو رہے ہیں اور بڑی تیزی کے ساتھ پھیل رہے ہیں اور دنیا کی طرف سے آپ کو بڑی کثرت کے ساتھ بلاوا دیا جا رہا ہے۔ آپ کو جو جماعت احمدیہ کے خدام ہیں، جو جماعت احمدیہ کے انصار ہیں، جو جماعت احمدیہ کی لجنات ہیں۔ دنیا کے ممالک آپ کو بلا رہے ہیں کہ آؤ اور ہمیں بچاؤ۔ اگر آپ نے اس آواز پر لبیک نہ کہا تو کوئی اور ایسا کان نہیں ہے جس کے پردے اس آواز سے لرزنے لگیں اور یہ آواز ان کے دلوں میں ارتعاش پیدا کردے۔ اول تو ان کو کوئی بلا نہیں رہا اور اگر بلائے گا بھی تو سننے والے کان نہیں ہیں اور اگر سننے والے کان بھی ہوں تو وہ دل میسر نہیں ہیں جو خدا کی خاطر قربانیوں کے نام پر ہیجان پکڑ جاتے ہیں اور وہ اعضاء میسر نہیں ہیں جو عمل کے لئے بے قرار ہو جاتے ہیں۔ یہ توفیق حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت کو عطا ہوئی ہے۔ اس لئے ساری دنیا کے تقاضے آپ نے ہی پورے کرنے ہیں۔''

(الفضل 2 دسمبر 1982ء)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم رانا وسیم احمد صاحب مربی ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم رانا محمد اسلم صاحب ولد مکرم چراغ دین صاحب آف پنڈی بھاگو سیالکوٹ مورخہ 18 نومبر 2010ء کو بعمر 54 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ والد صاحب اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کا جسد خاکی اگلے روز ربوہ لایا گیا جہاں آپ کی نماز جنازہ محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد برائے دعوت الی اللہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد محترم حافظ پرویز اقبال صاحب نے دعا کروائی۔ محترم والد صاحب 1999ء میں بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے اور نہایت اخلاص کے ساتھ اپنی بیعت کا حق ادا کرتے رہے۔ آپ نے پسماندگان میں 4 بیٹے اور 2 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ جن میں ایک بیٹی محترمہ تسلیم اسلم صاحبہ اور ایک بیٹا مکرم رانا ندیم احمد صاحب شادی شدہ ہیں۔ نیز آپ کی دیگر اولادیں مکرم رانا عظیم احمد صاحب، خاکسار، مکرم رانا عثمان احمد صاحب، مکرمہ نگہت اسلم صاحبہ شامل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ (آمین)

نیز خاکسار ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے محترم والد صاحب کی وفات کا موقع پر اظہار تعزیت کیا اور جو تدفین میں بھی شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

☆......☆......☆

وقف عارضی کے فارم پُر کرنے والے احباب متوجہ ہوں

❁ نظارت تعلیم القرآن نے اطلاع دی ہے کہ وقف عارضی کے فارم بعض دفعہ نامکمل ہوتے ہیں جس کی وجہ سے وہ غیر معیاری قرار پاتے ہیں اور منظوری کا خط بھجوانا ممکن نہیں ہوتا۔ متعلقہ افراد یا تصدیق کرنے والے عہدیداروں کو وجہ دور کرنے کیلئے لکھا جاتا ہے اگر وہ درست کر دی جائے تو تصحیح کے بعد وہ فارم منظور کر لئے جاتے ہیں۔ جو وجوہات منظوری میں روک بنتی ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ فارمز کا مقررہ وقت سے لیٹ پہنچنا۔

2۔ پاکستان میں وقف کی بجائے بیرون ملک وقف کی درخواست کرنا۔

3۔ مقامی وقف کرنے کی درخواست کرنا (اس کی اجازت صرف خواتین کو ہے)

4۔ بلا دستخط اور بلا تصدیق صدر جماعت (یا متعلقہ عہدیدار) فارمز بھجوانا۔

5۔ بلا تاریخ وقف کی درخواست کرنا۔

6۔ کم عرصہ (ہفتہ دس دن) یا جز وقتی (صرف ایک دن یا کچھ حصہ) وقف کی درخواست کرنا۔

7۔ غیر واضح اور غیر معین عرصہ یا ایڈریس لکھ کر بھجوانا۔

8۔ ایک دفعہ فارم بھجوا کر دوبارہ فوٹو کاپی ارسال کر دینا۔

وقف عارضی کے فارم پُر کرنے والے تمام احباب ان امور کا خیال رکھیں۔

(قائد تعلیم القرآن مجلس انصاراللہ پاکستان)

تریاق اٹھراء ®
مرض اٹھراء کیلئے لاثانی اور مشہور عالم گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

نمونیا بچوں کی خطرناک بیماری

اقسام، علامات، عوامل، علاج اور احتیاط کرنے کے طریق

"نمونیا" پھیپھڑوں میں موجود عنصر کی سوجن یا سرخی کی وجہ سے جسے Inflammation کہتے ہیں ہوتا ہے۔ یہ عموماً بیکٹیریا کے جسم میں داخل ہونے کے باعث ہوتا ہے۔

اقسام

نمونیا کی دو بڑی اقسام ہوتی ہیں۔

(1) لوبار نمونیا (Lobar Pneumonia)

(2) برنکو نمونیا (Broncho Pneumonia)

لوبار نمونیا

اس میں عام طور پر نمونیا پھیپھڑوں کے ٹشوز کی سوزش کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس میں ایک یا دونوں پھیپھڑے متاثر ہوتے ہیں۔

برنکو نمونیا

اس میں بھی پھیپھڑوں کے ٹشوز میں انفیکشن ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ ایک حصہ جسے برونکیولز (Bronchiols) کہتے ہیں۔ وہ بھی متاثر ہوتا ہے۔ اس قسم کے نمونیا میں دونوں پھیپھڑے متاثر ہوتے ہیں۔

برونکیولز کی بھی مزید دو اقسام ہیں۔

(1) پرائمری فورم Primary Forum

(2) سیکنڈری فورم Secondary Forum

پرائمری فورم

اس قسم کا نمونیا عموماً نیوموکوکل (Pneumococcal) انفیکشن کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ عموماً تین سال تک کی عمر کے بچوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔

سیکنڈری فورم

یہ نمونیا ایک خاص بخار کے بعد ہوتا ہے جسے خسرہ Measles اور سکارلیٹ Scarlet-Fever بھی کہتے ہیں۔ اس کی بھی آگے دو اقسام ہیں۔ لیکن فی الحال میں ان کی تفصیل میں نہیں جاؤں گا۔

عوامل

وہ عوامل جو نمونیا کا سبب بنتے ہیں۔ ان میں غیر معیاری غذا، گندگی اور ایسے گھر شامل ہیں۔ جہاں ہوا کی آمدورفت نہ ہونے کے برابر ہو۔ یا گنجائش سے زیادہ افراد ایک ہی جگہ پر رہائش پذیر ہوں، نیز جو افراد الکحل کا استعمال کرتے ہیں۔ ان میں قوت مدافعت کی کمی کے سبب بھی نمونیا ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایسے مریض جنہیں سانس کی بیماریاں، الرجی، دمہ اور سائی نس وغیرہ ہوں۔ ان میں بھی نمونیا ہونے کا خطرہ موجود رہتا ہے۔

علامات

اس کی ابتدائی علامات میں کھانسی، گاڑھا بلغم، کمزوری، چہرے کی سرخی، نیند میں کمی اور بخار شامل ہیں۔ نمونیا بعض اوقات پھیپھڑے کے ایک حصے (Lobe) کو متاثر کرتا ہے اور بعض دونوں حصوں کو نقصان پہنچاتا ہے جسے عرف عام میں ڈبل نمونیا بھی کہتے ہیں۔

علاج اور احتیاط

نمونیا میں علاج کے ساتھ پرہیز بہت ضروری ہے۔ مریض کو صاف ستھری اور ہوادار جگہ پر رکھنا چاہئے۔ علاج کے دوران بہت زیادہ ٹھنڈی یا کھٹی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ ایسی جگہ سے، جہاں مٹی، دھواں یا گندگی کے موجود ہونے کا خطرہ ہو۔ مریض کو حتی الامکان ایسی جگہ سے دور رکھیں۔ اگر مریض پیشے کے اعتبار سے کسی آئل مل یا کپڑے یا چمڑے کے کارخانے میں کام کرتا ہو تو چند روز اسے وہاں سے دور رکھنا چاہئے۔ اس کے علاوہ غذا متوازن اور صاف ستھرے طریقے سے پکی ہوئی استعمال کرنی چاہئے۔ ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق دوا کا باقاعدہ استعمال کروائیں اور ٹھیک ہونے کے بعد بھی خاص ادویہ کا استعمال جنہیں اینٹی بائیوٹکس کہا جاتا ہے۔ Anti Biotics کورس مکمل کروانا چاہئے تاکہ جسم سے بیماری کے اثرات مکمل طور پر ختم ہو جائیں۔

احباب جماعت اور واقفین نو بچوں کو چاہئے کہ وہ نمونیا جیسی خطرناک بیماری سے بچاؤ کے لئے احتیاطی تدابیر پر پوری طرح عمل کریں اور موسم سرما میں سردی سے بچاؤ کے لئے مناسب انتظامات رکھیں اور باہر نکلتے وقت اچھی طرح گرم کپڑے پہن کر جانا چاہئے۔ خصوصاً چھوٹے بچوں کو سردی سے ضرور بچا کر رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو لمبی صحت والی فعال زندگی عطا کرے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم حافظ عقیان احمد صاحب کلاس B-10th نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

حافظ حزقیل احمد کلاس دہم نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم کا مورخہ 27 جنوری 2011ء کو ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا اور سر میں شدید چوٹ آنے کی وجہ سے تاحال بیہوش ہے اور لاہور C.M.H میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم غلام احمد سرور صاحب صدر محلّہ طاہر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم غلام مصطفی صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ دار النصر وسطی ربوہ ایک ماہ سے بوجہ ٹائیفائیڈ بیمار ہیں اور پٹھوں میں کھچاؤ بھی ہے۔ احباب جماعت سے کامل وعاجل شفاء یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ربوہ میں طلوع وغروب۔ 2 فروری

طلوع فجر	5:34
طلوع آفتاب	6:59
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:45

نیا سال مبارک ہو
نئے سال کا کیلنڈر مفت حاصل کریں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434-6211434

ہر علاج ناکام ہو تو
بانی ہولزمک ہومیو پیتھی ہومیو ڈاکٹر سجاد سے
ہولز مک ہومیو پیتھی علاج کیلئے
0334-6372030/047-6214226

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
گل احمد۔ الکرم اور چکن کی اعلیٰ ورائٹی دستیاب ہے
ریلوے روڈ ربوہ فون شوروم:047-6213961

FD-10

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
اٹک پٹرولیم
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
سروس اسٹیشن کی سہولت پمپ کے اندر بھی موجود ہے
ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ساتھ
کار فل سروس -/150
کار واش -/70
جنریٹر کی سہولت
نئی انتظامیہ کے ساتھ
احمد نگر نزد ربوہ۔ سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7715564,0300-8403289

مکان برائے فروخت
رقبہ 10 مرلہ دو منزلہ۔ نزد بیت لطیف
18/52 دار العلوم وسطی ربوہ
برائے رابطہ عبد الصبور خان
نیشنل الیکٹرونکس ریلوے روڈ ربوہ
0092-47-6211577,03339794597